

کتاب:

”کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب“

ایک تعارف اور جائزہ (بک ریویو)

مصنف و مولف: ”مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ“

کتاب:

”کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب“

ایک تعارف اور جائزہ (بک ریویو)

کتاب کا تعارف:

یہ کتاب ایمان کی حفاظت کا سامان ہے۔ جبکہ مسلمان کیلئے سب سے اہم اور عزیز ترین متاع اس کا ایمان ہے۔ شیطان اس کا سب سے بڑا دشمن ہے۔ ہر مسلمان کیلئے لازم ہے کہ اپنے ایمان کی حفاظت کی فکر میں لگا رہے اور اللہ رب العزت سے دعا، اولیاء کرام سے وابستگی، اور ایمان پر اثر پذیر ہونے والی چیزوں کا علم پائے، تاکہ ہم ہر وقت ایسی تمام چیزوں سے بچنے کی کوشش کرتے رہیں جو ایمان کے منافی ہیں۔ بہت سے لوگوں کو عالم فاضل ہونے کا دعویٰ تو ہوتا ہے لیکن وہ عقائد کی باریکیوں سے واقف نہیں ہوتے، ایسوں کی رہنمائی اس کتاب کے ذریعے ممکن ہے۔ لہذا یہ کتاب عوام و خواص، علماء دین و مفتیان شرع متین، طلبہ و مدرسین، سب کیلئے ایک بہت مفید علمی خزانہ ہے۔^۱

ایمانیات، کفریات، کفر التزامی، کفر لزومی، ارتداد، کی تعریفات و احکام،^۲ موجودہ دور میں بولے جانے والے کفریہ جملے اور کفریہ افعال، نیز گانوں کے کفریہ اشعار کی نشاندہی بھی فرمائی اور انکو علماء کرام کے جزئیات کی روشنی میں مدلل فرمایا، امکان مطابق علت بیان فرمائی۔^۳ اس سے قبل بھی یہ موضوع، علماء اسلام کی تصنیف و تالیف کا محور رہا ہے۔ لیکن اردو زبان میں اس موضوع پر ایسی ضخیم و جھیم کتاب کی ترتیب و تالیف نہیں کی گئی تھی۔^۴

اصلاح عقائد و درستی اقوال و روشن افعال کی جانب، لے جانے والی یہ پیش رفت ۴۲ ابواب اور ۶۷۵ صفحات پر مشتمل سوال و جواب کے انداز میں تحریر ۴ کردہ یہ قرآن و حدیث، اقوال صحابہ و نصیحت آموز حکایات کا ایمان افروز اور دلچسپ مجموعہ ہے۔

تقریباً ہر فقہی و علم الکلام کی کتاب میں ”کتاب السیر“ کے نام سے اس موضوع کو بیان کیا جاتا رہا ہے۔ اس موضوع پر امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن کا کلام فتاویٰ رضویہ اور المعتمد المستند میں جبکہ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ کا کلام بہار شریعت اور فتاویٰ امجدیہ میں موجود ہے۔^۵

لہذا اس کتاب میں خصوصیت کے ساتھ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کے فتاویٰ کا فیضان، نیز اسلاف مقدسہ مثلاً ملا علی قاری، صاحب رد المحتار، وغیرہ کے مستند فتاویٰ کے فیوض و برکات، اکیسا تھ سب احکام، فقہ حنفی کی مستند و معتمد کتب فقہ و فتاویٰ، فتاویٰ رضویہ و در مختار و فتاویٰ عالمگیری وغیرہ، ۱۰ کتب کے حوالوں سے بیان کئے گئے ہیں۔^۶

۱۔ علامہ محمد الیاس عطارد قاری، ”کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب“، مکتبہ المدینہ، فیضان مدینہ، باب المدینہ کراچی، پانچویں اشاعت: محرم الحرام ۱۴۳۵ھ، نومبر ۲۰۱۳ء، [۱] تقریظ جلیل، علامہ محمد اسماعیل نوری، صفحہ نمبر viii۔

۲۔ ایضاً، [۲] تقریظ جلیل، مفتیان کرام دارالافتاء، البسنت (دعوت اسلامی)، صفحہ نمبر ix-x۔ ایضاً، [۳] تقریظ جلیل، مفتی محمد نسیم مصباحی (رئیس دارالافتاء جامعہ اشرفیہ کپور اعظم گڑھ، ہند)، صفحہ نمبر xvi۔ ایضاً، [۳] تقریظ جلیل، مفتی محمد اعظم (تعلیمی رضوی دارالافتاء بریلی شریف یوپی، ہند)، صفحہ نمبر xiv۔

کتاب کا نام / عنوان: ”کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب“

یہ عنوان، موضوع کتاب کی ایک نظر میں وضاحت پیش کرتے ہوئے، قاری کے ذہن و قلب کو سنجیدگی عطا کرتا ہے، تاکہ وہ جان لے کہ وہ اپنے عقائد و نظریات، سوچ و فکر، قول و فعل، کی پرکھ کر سکتا ہے، اور اپنی اغلاط کی نشاندہی کا سامان اسے یہاں سے میسر ہو جائے گا۔ پھر اگر اس کا مزاج و افتاد طبع اس کام کی جانب میلان رکھتی ہوگی تو کوئی اسے اس بحرِ رواں کی سیرابی سے کوئی نہیں روک سکتا وہ اس کے ابواب و مباحث کی جانب توجہ کرنے پر آمادہ ہو جائے گا اور اپنی بساط بھرا سکے اندر بیان کردہ احکام و نصائح سے اپنے عقیدہ، اپنے قول اور فعل کی درستی کا سامان پائے گا، اور یقیناً اس سے اپنے پیاروں کی اصلاح، انکی اغلاط سے نجات کا خواہاں بھی ہوگا۔

کتاب کا سرورق (ٹائٹل پیج):

کتاب ہذا، اپنے عنوان اور موضوع کی سنجیدگی کے حوالے سے متین سرورق کی حامل ہے، ہلکے سبز یا سرمئی رنگ کا استعمال، بحر سکوت کا منظر، اس میں نخل بے بر (پتوں سے خالی درخت) کی موجودگی، آسمان کی کالی گھٹا سے ڈھکی فضا۔ یہ تمام تر سکوت و سنجیدگی کچھ ایسی غفلت سے پردہ ہٹانے کے لئے قائم ہے کہ سب یک مشت عیاں ہونے لگے گا جب سکوت کا پردہ ہٹے گا، اسی خاطر اس منظر کی خاموشی کو الفاظ کی وضاحت سے بیان دینے کیلئے سب سے اول میں، فتاویٰ شامی کا ایک جملہ درج کیا گیا ہے،

”حرام الفاظ اور کفریہ کلمات کے متعلق علم سیکھنا فرض ہے۔“ (فتاویٰ شامی جلد ۱ صفحہ ۱۰۷)

اس بیان سے قبل روضہ تاجدار مدینہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، کیساتھ خانہ کعبہ کا منظر، جو امن و امان کے رنگ پر بنایا گیا ہے، اس تمام نظارہ میں سکون اور اُمید کی کیفیت کو داخل کر دیتا ہے، کہ ایمان خوف اور اُمید کے درمیان ہے۔ لہذا اس بیم ورجا کے تسلسل میں کتاب کا عنوان، مقصد کتاب کو بیان کرتا پیش کیا گیا ہے۔ نیز اسکے ذیل میں جو آٹھ مضامین، صفحہ نمبر کیساتھ درج کئے گئے ہیں وہ ابہام کو رفاء کرتے (دور کرتے) ہیں۔ اور آخر میں مصنف کے القاب، کنیت اور اسم، تخلص، سلسلہ طریقت و سعادت، کا بیان داخل کیا گیا ہے۔

کتاب کے اہم مقاصد:

توہین آمیز کلمات کی نشاندہی، انکے موہم یا صریح، ہونے کے مدارج کی توجیح، شامل گفتگو ہونے کی علت، تدارک، بحوالہ تحفظ عقائد و منطق۔

کتاب کا اسلوب بیان:

• اس قدر مشکل موضوع پر قلم اٹھانا جہاں نہایت دشوار ہے اسی قدر محنت طلب بھی ہے مگر اسی قدر ثمر حاصل بھی۔ سوال و جواب کے انداز میں بیان کرنے کا ایک مقصد مشکل بات کو آسان پیرائے میں سمونا ہے کہ قاری کو موضوع کی اور اسلوب کی دوہری دقت سے واسطہ نہ پڑے۔ لہذا مصنف ہدف مقرر کر کے اس تک رسائی کیلئے مواد کی تدوین و تیاری، ترتیب، تفتیش، غور، رفاء اشکال، تخریج، مباحث سے پڑتال کے جانفشانہ مراحل سے گزرے، کہ کتاب پر دی جانے والی تقاریر میں سے جو شامل کی گئی ہیں وہ اسکی ان مراحل سے پاسداری کا ثبوت فراہم کرتی ہیں یوں اصلاح عقائد و افکار، درستی بیان اور مبین راہ عمل کی جانب یہ پیش رفت، ضابطہ تحریر میں لائی گئی ہے۔ کتاب کے اوراق کے اطراف اور اوپر نیچے کے حاشیہ جات کو رنگین، بیل دار اور کلماتِ ثناء و استغفار سے مزین بنایا گیا ہے، حوالہ جات کو ساتھ دے کر مطالعہ کتب کی دلچسپی، نظم و نشر ہر عنوان میں داخل بیان۔

مصنف کا تعارف:

”مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ“

آپ ۱۲ جون ۱۹۵۰ء بمطابق ۲۶ شعبان المعظم / رمضان المبارک ۱۳۶۹ھ، کوکراچی، پاکستان میں پیدا ہوئے۔

شہریت: پاکستانی

قومیت: میمن

مسلک: سُنی

فق: حنفی

اعتقاد و نظریہ: ماتریدی

اغراض و مقاصد: دعوت و اصلاح، بانی دعوت اسلامی (۱۴۰۱ھ، مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے)،

تصانیف و تالیفات: فیضان سنت، کفن کی واپسی، تلاوت کی فضیلت۔

سلسلہ طریقت: قادری، مرشد: حضرت علامہ ضیاء الدین احمد مدنی رضوی رحمۃ اللہ علیہ۔

آپ کے دادا محترم، عبدالرحیم رحمۃ اللہ علیہ، جو ناگڑھ، میں مقیم تھے، اپنی پارسائی کی وجہ سے علاقہ بھر میں مشہور تھے۔ قیام پاکستان کے بعد ہجرت کی اور حیدرآباد میں قیام فرمایا۔ آپ کے والد ماجد، حاجی عبدالرحمن قادری رحمۃ اللہ علیہ جنہوں نے ’کولہو‘ کی عالیشان حنفی میمن مسجد، کے انتظامات سنبھالے اور مسجد کی خدمت کی۔ اور آپ ’قصیدہ غوثیہ‘ کے پڑھنے میں خصوصی خوبیوں کی حامل شخصیت کے مالک تھے۔ سفر حج کے دوران ۱۳۷۰ھ / ۱۹۵۱ء میں وفات فرمائی۔ آپ کی والدہ ماجدہ کی وفات شب جمعہ کو ہوئی اور جس حصہ زمین سے روح قبض ہوئی آسمیں کئی روز تک خوشبو آتی رہی۔ ۵

ذاتی خصائص: آپ کا شوق علم، مطالعہ کی لگن، تحریر و تالیف کا ذوق، احترام انسانیت و دین حق، عشق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، رقت

آمیز فکرِ مدینہ، یادِ مصطفیٰ کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام سے معمور، مقبول بارگاہِ حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم، اتباع سنت، حسن اخلاق، عفو و درگزر، شفقت، صبر، عاجزی و انکساری، تقویٰ و پرہیزگاری، ایثار و سخاوت، عبادت و ریاضت (پابندی باجماعت نماز)، مال کی بے رغبتی، سادگی، محبت شعارِ اسلام (رمضان شریف، علماء اسلام، سادات کرام)، حفاظتِ ایمان کی فکر (زندگی کا چراغ تو بجھ کے رہے گا، ایمان کی شمع روشن رہے)؛ بیزاروں کو پابند بنانے کی مہارت، مسلمانوں کی خیر خواہی، فکرِ آخرت، نیکی کی دعوت کی تڑپ، حقوق کی ادائیگی کا خوف، ۶

http://en.wikipedia.org/wiki/Muhammad_Ilyas_Qadri

۲ ”تعارف امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ، پیش کش: مجلس المدینہ العلمیہ (شعبہ اصلاحی کتب)، ناشر: مکتبہ المدینہ باب المدینہ کراچی، ۱۳۳۵ھ / ۲۰۱۴ء، صفحہ نمبر ۱۰۔

۳ ایضاً، صفحہ نمبر ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱، ۳۲، ۳۳، ۳۴، ۳۵، ۳۶، ۳۷، ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱، ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶، ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۵۰، ۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۶، ۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰۔

مباحث: کتاب: کفریہ کلمات کے بارے سوال جواب ابواب اول تا اکتیس (۱-۲۱)

♦ فرمان باری تعالیٰ:

ومن یرتد منکم عن دینہ فیمت وهو کافر فاولک حطت اعمالہم فی الدنیا والآخرۃ واولک اصحاب النار ہم فیہا یرتدون (سورۃ البقرہ-۲۱۷)
ترجمہ: ”اور تم میں جو کوئی اپنے دین سے پھرے، پھر کافر ہو کر مرے، تو ان لوگوں کا کیا اکارت کیا دنیا میں اور آخرت میں، اور وہ دوزخ والے ہیں، انہیں اس میں ہمیشہ رہنا۔“

♦ فرمان سرکارِ مدینہ، صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم:

”اولاد آدم مختلف طبقات پر پیدا کی گئی انہیں سے بعض مومن پیدا ہوئے حالت ایمان پر زندہ رہے اور مومن ہی میں گئے، بعض کافر پیدا ہوئے حالت کفر پر زندہ رہے اور کافر ہی میں گئے جبکہ بعض مومن پیدا ہوئے مومنانہ زندگی گزاری اور حالت کفر پر رخصت ہوئے بعض کافر پیدا ہوئے، کافر زندہ رہے اور مومن ہو کر مرے۔ (سنن الترمذی ج ۴ ص ۸۱ حدیث ۲۱۹۸)

♦ حضرت سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا فرمان: امیر المومنین نے ایک بار ایک پرندے کو دیکھ کر فرمایا: ”اے پرندے! کاش! میں تمہاری طرح ہوتا اور مجھے انسان نہ بنایا جاتا“۔ ۲

♦ حضرت سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے غلبہ خوف کے وقت فرمایا: ”کاش! میری ماں نے مجھ کو نہ جانا ہوتا۔“ ۳

♦ حضرت سیدنا عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ، فرمایا کرتے: ”میں اس بات کو پسند کرتا ہوں کہ مجھے وفات کے بعد اٹھایا نہ جائے۔“ ۴

♦ مولانا احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ کا فرمان ہے، ”جس کو سلب ایمان کا خوف نہ ہو نزاع کے وقت اسکا ایمان سلب ہو جانے کا شدید خطرہ ہے، ۵
خوفِ خدا: اللہ رب العزت کی خفیہ تدبیر، اسکی بے نیازی، اسکی ناراضگی، اسکی گرفت (پکڑ) اسکی طرف سے دیئے جانے والے عذابوں، اسکی غضب اور اسکی نتیجے میں ایمان کی بربادی وغیرہ سے خوف زدہ رہنے کا نام خوفِ خدا ہے۔ ۶

فرمانِ الہی: وخافون ان کتم مومنین (سورہ ال عمران: ۱۷۵) ”اور مجھ سے ڈرو اگر ایمان رکھتے ہو۔“

امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ کا فرمان: ”دل کی سیاہی (جو گناہ کرنے سے کالا ہوتا ہے) کی علامت و پہچان، (۱) گناہوں کی گھبراہٹ سے عاری،

(۲) اطاعت کی سعادت سے عاری،

(۳) نصیحت کی اثر پذیری سے عاری ہے۔

۱ علامہ محمد الیاس عطار قادری، ”کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب“، مکتبہ المدینہ، فیضانِ مدینہ، باب المدینہ کراچی، پانچویں اشاعت: محرم الحرام ۱۴۳۵ھ، صفحہ ۳۔

۲ ایضاً، صفحہ نمبر ۲۷۔۔۔ ۳ ایضاً، صفحہ نمبر ۷، (الطبقات الکبریٰ لابن سعد ج ۳ ص ۲۷۴)۔۔۔ ۴ ایضاً، صفحہ نمبر ۲۷۔۔۔ ۵ ایضاً، صفحہ نمبر ۱۹، ملفوظات اعلیٰ حضرت، ۲۹۵ ص ۰۔

۶ ایضاً، صفحہ نمبر ۲۶۔۔۔ ۷ ایضاً، صفحہ نمبر ۲۲-۲۳۔

کفریہ کلمات سے متعلق اہم ضابطہ:

کفر لزومی: جسے فقہی کفر بھی کہتے ہیں، فقہاء کی نظر میں اس کا مرتکب کافر ہے لیکن متکلمین کی نظر میں اس کا مرتکب کافر نہیں۔

کفر التزامی: ضروریات دین سے کسی شے کا صراحئاً انکار، اجماعاً سب کے نزدیک کفر ہے۔

لہذا کفر کا فتویٰ/اعلان کسی پر بھی عوام کا نہیں بلکہ صاحبانِ رائے کا کام ہے۔

باب ۱:

بعض اہم اصطلاحات کے بارے میں سوال جواب:۔ ایمان: امن دینا (سچے دل سے ضروریات دین کی تصدیق)، کفر: کسی شے کو چھپانا (ضروریات دین سے کسی کا صراحئاً انکار کرنا)، ضروریات دین: امور و احکام جن کا دین سے ہونا دلیل قطعی سے ثابت ہو، اور ہر خاص و عام جانتا ہو۔

باب ۲:

کفر کی اقسام اور تکفیر کے بارے میں سوال جواب:۔ لزوم کفر (عین کفر نہیں، مگر کفر تک پہنچانے والی)، التزام کفر (عین کفر، مثلاً: نیچری)۔

نیت/ارادہ: پیش نظر، احتمال کی صورت میں: ۱۹۹ احتمال کفر کے مقابل ایک احتمال حق کو تسلیم کیا جانا، جیتک کہ اس کا خلاف ثابت نہ ہو۔

باب ۳:

مرتد کے بارے میں سوال جواب:۔ اسلام کے بعد عین کفر کا اقرار یا ارتکاب کر نیوالا، اس پر اسلام پیش کیا جائیگا، شبہ بیان کرے تو دور کیا جائے، مہلت، چاہے یا نہ تین دن قید کیا جائے گا اور دعوتِ حق دیا جائے گا کہ قبول کرے ورنہ قتل کیا جائیگا۔ ۵۔ مرتد کا عادتاً کلمہ شہادت پڑھنا مفید نہیں کہ توبہ کر کے پڑھے۔ ۶۔ حسام الحرمین: میں گستاخانِ رسول کی گستاخانہ عبارات کی شرعی گرفت فرما کر گستاخوں کی تکفیر فرمائی ہے۔ ۷۔ نہ گواہی نہ وراثت۔

باب ۴:

وجودِ الٰہی عزوجل کے انکار کے متعلق سوال جواب:۔ اللہ تعالیٰ کی ذات و صفات میں سے کسی کا انکار کفر و ارتداد، کا حکم رکھتا ہے۔

باب ۵:

”اللہ عزوجل مکان سے پاک ہے“ کے بارے میں سوال جواب:۔ ۱۔ بچے کو آسمان کی جانب اشارہ نہیں بلکہ لفظ ”اللہ“ کہنا سکتا ہے، ۲۔ کلمہ طیبہ

۳۔ (اللہ ہماری جان سے بھی قریب ہے) (سکتا ہے) ۹۔ ”و نحن اقرب الیہ من جبل الوردین“ اور ہم دل کی رگ سے بھی اس سے زیادہ نزدیک ہیں۔ ۱۰۔

اعضاء انسانی ایک دوسرے سے پردے میں ہیں مگر رب العزت سے نہیں۔ ۱۱۔ اوپر یا نیچے کا حوالہ رب العزت کیلئے بتانا، کفر ہے سوا بلندی برتری ۱۱

ذاتِ حق کیلئے مکان سے متعلق سات انداز کفر لزوم: ۱۔ جہت ۲۔ مکان ۳۔ جسم ۴۔ اوپر ۵۔ آسمان میں ۶۔ ہر گوشہ ۷۔ عرش سے دیکھ رہا ہے۔ ۱۲۔

دلیل: قدیم سے ہمیشہ کیلئے، نہ کہ جب، یہاں وہاں تب) (جہاں کہیں رب العزت کا ہونا مانا، اس جہاں کہیں کو بھی قدیم ماننا پڑے گا)۔

یا: (پہلے اللہ عزوجل مکان سے پاک تھا، بعد میں جب چیزیں بنانا گیا، ان میں رہتا گیا، اوپر بنا اوپر گیا، نیچے بنا)۔۔۔ ولاحول ولا قوۃ الا باللہ۔ ۱۳۔

۱۔ علامہ محمد الیاس عطار قادری، ”کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب“، صفحہ نمبر ۳۲، ۳۱، ۳۰، ۲۹، ۲۸، ۲۷، ۲۶، ۲۵، ۲۴، ۲۳، ۲۲، ۲۱، ۲۰، ۱۹، ۱۸، ۱۷، ۱۶، ۱۵، ۱۴، ۱۳، ۱۲، ۱۱، ۱۰، ۹، ۸، ۷، ۶، ۵، ۴، ۳، ۲، ۱۔

۲۔ حسام الحرمین، از مولانا احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ، نیز کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب، صفحہ نمبر ۸۵، ۸۴، ۸۳، ۸۲، ۸۱، ۸۰، ۷۹، ۷۸، ۷۷، ۷۶، ۷۵، ۷۴، ۷۳، ۷۲، ۷۱، ۷۰، ۶۹، ۶۸، ۶۷، ۶۶، ۶۵، ۶۴، ۶۳، ۶۲، ۶۱، ۶۰، ۵۹، ۵۸، ۵۷، ۵۶، ۵۵، ۵۴، ۵۳، ۵۲، ۵۱، ۵۰، ۴۹، ۴۸، ۴۷، ۴۶، ۴۵، ۴۴، ۴۳، ۴۲، ۴۱، ۴۰، ۳۹، ۳۸، ۳۷، ۳۶، ۳۵، ۳۴، ۳۳، ۳۲، ۳۱، ۳۰، ۲۹، ۲۸، ۲۷، ۲۶، ۲۵، ۲۴، ۲۳، ۲۲، ۲۱، ۲۰، ۱۹، ۱۸، ۱۷، ۱۶، ۱۵، ۱۴، ۱۳، ۱۲، ۱۱، ۱۰، ۹، ۸، ۷، ۶، ۵، ۴، ۳، ۲، ۱۔

باب ۶:

اللہ عزوجل کی توہین کے بارے میں سوال جواب:۔ ظالموں کیساتھ کہنا، کفریات کا رجحان خوفِ خدا کی کمی، علم پر ناز والے کو خوفِ خدا یاد دلانا (امام اعظم، ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ)۔ ۳۔ ایمان کا لباس (حضرت داؤد علیہ السلام)۔ ۴۔ اللہ رب العزت کے ایک نبی کا سوال، سزا اور ملاقاتِ الہی۔ فیوری سزا، مالک کی رضا۔ ۶۔ بچے کا گرنا، ماں تھپڑ (بازید بسطامی، از احمد یار رحمۃ اللہ علیہ)۔ ۷۔ ٹھگنا: دھوکہ کھا جانے والا۔ ۸۔ سخی (بخیل)، جواد (ممسک)۔ ۹۔

باب ۷:

اللہ عزوجل پر اعتراض کے بارے میں سوال جواب:۔ اعتراض: خامی یا غلطی پر۔ ۱۰۔ ”کیا لوگ اس گھمنڈ میں ہیں کہ اتنی بات پر چھوڑ دیئے جائیں کہ کہیں: ہم ایمان لائے اور انکی آزمائش نہ ہوگی“ (العنکبوت: ۲)۔ ۱۱۔ ”ہم اللہ عزوجل کے مال ہیں اور ہم کو اسی کی طرف پھرنا“ (البقرہ: ۱۷۶)۔ ۱۲۔

باب ۸:

قرآن پاک کی توہین کے بارے میں سوال جواب: فرعون کا فتویٰ خود اسی کے منہ پر۔ ۱۳۔ نجات: زبان کو روکنا، گھر کا کفایت کرنا، گناہ پر رونا۔ ۱۴۔

باب ۹:

نبی کی گستاخی کے بارے میں سوال جواب:۔ عذاب کی وعید واجب القتل۔ ۱۵۔ مرتکب کبیرہ: فاسق، فاسق معین کے پیچھے نماز مکروہ تحریمی۔ ۱۶۔

باب ۱۰:

معراج شریف کے انکار کے بارے میں سوال جواب:۔ اسرا: (القرآن حکیم: نصِ قطعی)، معراج: (احادیث صحیحہ)، عروج/اعراج: دیدار الہی۔ ۱۷۔

باب ۱۱:

نعتیہ اشعار و شعرا کے بارے میں سوال جواب: مولانا احمد رضا، مولانا حسن رضا، مولانا جمیل الرحمن، مولانا مصطفیٰ رضا، مولانا حامد رضا، محمد نعیم الدین، مفتی احمد یار (رحمۃ اللہ علیہم اجمعین)۔ باب ۱۲:

انبیائے کرام علی نبینا وعلیہم الصلوٰۃ والسلام کی گستاخی کے بارے میں سوال جواب:۔ تصغیر والے الفاظ کا استعمال ممنوع (کلمہ کی تصغیر کھڑا)۔ ۱۹۔

باب ۱۳:

ساداتِ کرام کی توہین کے بارے میں سوال جواب:۔ ساداتِ کرام جزو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں، اسی حیثیت و مقام کے اعتبار سے جاننا۔

باب ۱۴:

عربوں کی گستاخی کے بارے میں سوال جواب:۔ سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہم قوم ان پر نہ اعتراض آئے نہ کدورت، اسمیں سعادت دارین: بہار شریعت

باب ۱۵:

فرشتوں کی توہین کے بارے میں سوال جواب:۔ فرشتوں کے شعبے: بادل، برسانا، بارش، جنین، موت، محافظین اعمال لکھنے والے، انکار کفر ہے، عیب جوئی توہین

۱۔ علامہ محمد الیاس عطار قادری، ”کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب“، صفحہ نمبر ۱۱۶، ص ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱

باب ۱۶:

جنات کے بارے میں سوال جواب:- القرآن حکیم کی ۲۵ سورہ مبارکہ میں ذکر ۲۹ پارہ میں ایک سورہ کا نام ہی ”الجَن“ ہے۔

باب ۱۷:

قیامت کے بارے میں سوال جواب:- قیامت کی بھیڑ میں چھپ جاؤں گا، آخرت میں جو سب کا ہوگا وہ اپنا ہوگا، کہنا کفر ہے۔

باب ۱۸:

شریعت کی توہین کے بارے میں سوال جواب:- شریعت پر عمل کر کے بھوکا مروں، کہنا، فقہ حدیث، مبلغ و ناصح، کی توہین و انکار کفر ہے۔

باب ۱۹:

عالم و علم دین کی توہین کے بارے میں سوال جواب:- اہمیت نہ سمجھنا، نیز صریح برا کہنا، کفر۔ دشمنی کے باعث برا جاننا فسق۔ بے سبب، بغض، اندیشہ کفر ہے۔

باب ۲۰:

اذان کی توہین کے بارے میں سوال جواب:- شعائر اسلام میں سے جن کا ادب لازم ہے۔

باب ۲۱:

نماز کی توہین کے بارے میں سوال جواب:- دل سے نماز کو بیکار جانا، گنہگاری کا عوض محض جانا، قبلہ رخ تھوکتنا (ایذا اللہ و رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) باب ۲۲:

باب ۲۲:

رمضان کے روزوں کی توہین کے بارے میں سوال جواب:- روزہ وہ رکھے جس کے پاس کھانے کو نہیں، میں روزہ سے بور... کہنا کفر۔

باب ۲۳:

زکوٰۃ کے انکار کے بارے میں سوال جواب:- ظلم کہنا کفر، ادائیگی پر زندگی چھ دن سے ساٹھ سال (اور دس) ہو جانے کی برکت کی حکایت۔

باب ۲۴:

گناہوں کے ذریعے ہونے والے کفریات کے بارے میں سوال جواب:- گناہ: عذاب کا مستحق، ثواب سے عاری، کر نیوالا ناجائز کام، کسی

واجب کا ایک بار ترک کرنا، گناہِ صغیرہ، (اس پر توبہ کرنے سے اصرار سے باہر) اور اسکا اصرار (مضبوط ہونا) سے کرنا گناہِ کبیرہ ہے۔

جھوٹ کہہ دیا: کیا برا کیا؟ حدیث مبارکہ ہے: جھوٹی گواہی دینے والا وہاں سے قدم نہیں ہٹانے پاتا حتیٰ کہ اللہ عزوجل اس کیلئے جہنم واجب فرمادے گا،

جھوٹ ایک گناہ اور اس کو برانہ جاننا کفر ہے۔

امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے کسی نے دورانِ گفتگو اچانک کہا: اتق اللہ: اللہ سے ڈرو! آپ نے انھیں دعادی اور فرمایا کہ علم پر جس وقت کسی کو ناز

ہونے لگے اس وقت وہ ضرورت مند ہوتا ہے کہ کوئی اسکو اللہ عزوجل کی یاد دلائے۔

شیطان: گمراہ بددین۔ فتنہ پرداز۔ فسادی۔ ترغیبِ گناہ دینے والا۔

۱۔ کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب: صفحہ نمبر: ۳۱۳، ص ۲، ۳۸۶، ص ۳، ۳۸۷، ص ۴، ۳۹۰-۳۹۱، ص ۵، ۳۹۳، ص ۶، ۴۰۴، ص ۷، واقعہ بنی اسرائیل ص ۸، ۳۴۵۔

باب ۲۵:

حرام کو حلال کہنے کے بارے میں سوال جواب:- مجھے سب جائز کہنا کفر ہے۔ حرام کا حرام جان کر اسکی واپسی ممکن نہ ہو تو خیرات ممکن۔

باب ۲۶:

سنتوں کی توہین کے بارے میں سوال جواب:- معروف سنت، شعائر اسلام کا استہزاء، مطلقاً کسی سنت کے سنت ہونے سے انکار کرنا، کفر ہے،

باب ۲۷:

کفریہ وساوس کے بارے میں سوال جواب:- کا آنا اور انکو برا جاننا عین ایمان کی علامت ہے۔ ۶۔ علاج: ۱) شہادت (۲) لاجور پڑھنا۔

باب ۲۸:

کفار کی دوستی وغیرہ کے بارے میں سوال جواب:- کفار کی صحبت اپنا نا (دوستی و محبت) ممنوع و حرام ہے، تجارت ادا کے حقوق جائز ہے۔

انکے تہواروں کی تعظیم انکے میلے تماشے دیکھنے کی نیت (حرام سے خوش ہونا حرام) بتوں سے آرائش داخل کفر ہے۔۔۔ باب ۲۹:-

ارادہ کفر کے بارے میں سوال جواب:- فلاں کام نہ ہوا، اللہ و رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ذات کے حوالے سے ایک جاننا، خواہ کفر ہو، راضی،

باب ۳۰:

کفر پر مجبور کئے جائیکے بارے میں سوال جواب:- عزیمت ہے۔ جبکہ دل ایمان پر جما ہو (رخصت)، قول و فعل میں ”توریہ“ (اصل کچھ مقصود کچھ)۔

باب ۳۱:

کفریہ افعال کے بارے میں سوال جواب:- غیر اللہ کو سجدہ، شعائر اسلام کی توہین، غیر مسلموں کی سی وضع قطع اپنانا، لکھائی، چھپائی میں شامل۔

باب ۳۲:

فوتگی میں بکے جانے والے کفریات کے بارے میں سوال جواب:- مالک کو ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا، نیکوں کی رب کو ضرورت۔۔۔

باب ۳۳:

مذاق میں کفریات بکنے کے بارے میں سوال جواب:- ”اور اے محبوب اگر تم ان سے پوچھو تو کہیں گے کہ ہم تو یونہی ہنسی کھیل میں تھے۔ تم

فرماؤ کیا اللہ اور اسکی آیتوں اور اسکے رسول سے ہنستے ہو! بہانے نہ بناؤ تم کافر ہو چکے مسلمان ہو کر۔“ (سورۃ التوبہ: ۶۵-۶۶)۱

مذاق: ہلکا جاننا۔ ۲۔ آج نماز کی چھٹی ہے۔ کہنا کیسا؟ صریح کفر ہے۔ ۳۔ ”ان فتنوں سے پہلے نیک اعمال کے سلسلے میں جلدی کرو! جو تار یک رات کے

حصوں کی طرح ہوں گے، ایک آدمی صبح کو مومن ہوگا اور شام کو کافر ہوگا اور شام کو مومن ہوگا اور صبح کو کافر ہوگا۔“ (مسلم حدیث ۱۱۸ ص ۷۳) ۴

حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کیفیت اندھی طوفان کے وقت اضطرابی ہوتی، حضرت ام المؤمنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے استفسار

پر ارشاد بارگاہ نبوی شریف علیہ الصلوٰۃ والسلام ہے ”اے عائشہ! مجھے یہ خوف ہوا کہ کہیں یہ بادل عذاب کا نہ ہو جو میری امت پر بھیجا گیا ہو“ ۵۔

۱۔ ”کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب“، صفحہ نمبر: ۳۹۷-۳۹۹، ص ۳-۳۳، ۵۰۳-۵۰۴، ص ۵-۵۰۴، ۵۰۵-۵۰۶، ص ۶-۲۲۳، ۷-۷ واقعہ کر بلا۔

باب ۳۴: ۲

گانوں کے ۳۴ کفریہ اشعار۔ اعتراض، الزام، اتہام، کا پایا جانا، اے خدا بہتر ہے یہ کہ تو چھاپر دے میں ہے بیچ ڈالیں گے تجھے یہ لوگ اسی چکر میں ہیں۔

باب ۳۵:

میاں بیوی کے متعلق کفریات کے بارے میں سوال جواب: حرام حلال برابر جاننا، عدت میں نکاح پڑھانا (شرکت کرنیوالے) سب۔۔

باب ۳۶:

”ان شاء اللہ“ کا مذاق اڑانے کے بارے میں سوال جواب: جو سمجھ کر، متفق ہو کر فقہ لگائیں وہ بھی توبہ و تجدید ایمان و نکاح کریں۔ ۳

باب ۳۷:

کر سچوں وغیرہ کے بارے میں سوال جواب: اہل کتاب، اہل ایمان نہیں، کسی نبی علیہ السلام کا انکار۔ کافر کو کافر جاننا ضروریات دین سے۔ ۴

باب ۳۸:

کافر کے اسلام قبول کرنے کے بارے میں سوال جواب: مسلمان کرنے کا طریقہ: (۱) باطل مذہب سے توبہ (۲) کلمہ طیبہ / کلمہ شہادت پڑھانا

(۳) اسکی پہچان کی زبان میں اس سے کلمہ شریف کا ترجمہ کہلوانہ، (۴) شہادتین کا اقرار با آواز (عربی یا اپنی جان پہچان کی زبان سے)۔ ۱

باب ۳۹:

متفرقات: اللہ رب العزت کو حاضر ناظر کہنا غلط ہے، سمیع و بصیر اور علیم و خبیر کہا جائے۔ ۵۔ دین کا نہ دنیا کا: نکمہ ۶۔ مسلمان پر بدگمانی: حرام ۷

باب ۴۰:

تجدید ایمان، تجدید نکاح وغیرہ کے بارے میں سوال جواب: تجدید ایمان: (۱) کفر کو کفر تسلیم کرے (۲) دل میں اس کفر سے بیزاری و نفرت کا

اظہار کرے (۳) کفر کو ذکر کر کے اس سے توبہ کرے۔ (۴) کلمہ طیبہ، توبہ و تجدید ایمان کی نیت سے پڑھے۔ ۸

باب ۴۱:

اسی کتاب ”کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب“ کے متعلق متوقع سو سو کے بارے میں سوال جواب: مسلمان ہونے کی بنیاد ایمان پر۔

کتاب ”کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب“ کی طائرانہ نظر ثانی:

اس کتاب میں مومنین کو حفاظت ایمان کی اصل اور کٹھن راہ کی اہمیت و حقیقت سے آگاہی دی گئی ہے اور اپنے اس قیمتی سرمایہ کی بحالی و استحکام،

کی جانب انکی توجہ کو مرکوز کرنے کی بہترین سعی کی گئی ہے، نیز مختلف معاملات حیات کی امثال پیش کر کے اس موضوع کی اہمیت و حقیقت کو

اجاگر کرنے کی بہترین سعی کی ہے۔ اس حوالے سے اکابرین کی بیان کردہ توضیحات، بطور حجت پیش کر کے اہل ایمان کی تشنگی و فکر کو آگاہی

کی حقیقت سے ہمکنار کرنے سے کوئی ابہام نہیں رہ گیا۔ کہ اس موضوع پر قلم اٹھانا کس قدر ضروری تھا۔

۱۔ ”کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب“، صفحہ نمبر ۵۵۱-۵۱۲-۵۱۹-۵۲۳، ص ۳-۵۳۱، ص ۴-۵۴۵، ص ۵-۵۷۱-۵۷۲، ص ۶-۵۷۴-۵۷۵، ص ۷-۵۷۵، ص ۸-۶۲۱،

حوالہ جات:

- ♦ القرآن الحکیم: سورة البقرہ - ۲۱۷، سنن الترمذی ج ۲ ص ۸۱ حدیث ۲۱۹۸ ♦ ملفوظات اعلیٰ حضرت، ۲۹۵ ص -
- سورہ ال عمران: ۱۷۵،
- سورۃ العنکبوت: ۲،
- سورۃ البقرہ: ۱۵۶،
- سورۃ التوبہ: ۶۵-۶۶ (ص: ۹)

ماخذ و مراجع:

| نمبر شمار | کتاب | مصنف / مولف | مطبوعہ / سال اشاعت |
|-----------|-------------------|--|-------------------------------------|
| ۱ | ترجمہ کنز الایمان | اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن - | رضا اکیڈمی بمبئی ہند |
| ۲ | تفسیر طبری | امام ابو جعفر محمد بن جریر طبری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ | دارالکتب العلمیہ بیروت ۱۴۲۰ھ |
| ۳ | تفسیر بغوی | امام ابو محمد حسین بن مسعود رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ | دارالکتب العلمیہ بیروت ۱۴۱۲ھ |
| ۴ | تفسیر کبیر | امام فخر الدین محمد بن عمر رازی رحمۃ اللہ علیہ | دار احیاء التراث العربی بیروت ۱۴۲۰ھ |
| ۵ | تفسیر روح البیان | شیخ اسماعیل حقی بروسی رحمۃ اللہ علیہ تعالیٰ علیہ | کونٹہ ۱۴۱۹ھ |
| ۶ | روح المعانی | علامہ شہاب الدین سید محمود آلوسی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ | دار احیاء التراث العربی بیروت ۱۴۲۰ھ |
| ۷ | خزان العرفان | علامہ سید نعیم الدین مراد آبادی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ | رضا اکیڈمی بمبئی ہند |
| ۸ | تفسیر نعیمی | مفتی احمد یار نعیمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ | ضیاء القرآن پبلی کیشنز |
| ۹ | نور العرفان | مفتی احمد یار نعیمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ | پیر بھائی اینڈ کمپنی |

| | | | |
|----|-----------------|---|-------------------------------------|
| ۱۰ | صحیح بخاری | امام محمد بن اسماعیل بخاری رحمۃ اللہ تعالیٰ | دارالکتب العلمیہ بیروت ۱۴۱۹ھ |
| | | علیہ | |
| ۱۱ | صحیح مسلم | امام مسلم بن حجاج قشیری رحمۃ اللہ تعالیٰ | دار ابن حزم بیروت ۱۴۱۹ھ |
| | | علیہ | |
| ۱۲ | سنن ترمذی | امام محمد بن عیسیٰ ترمذی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ | دارالفکر بیروت ۱۴۱۴ھ |
| ۱۳ | سنن نسائی | امام احمد بن شعیب نسائی رحمۃ اللہ تعالیٰ | دارالجلیل بیروت |
| | | علیہ | |
| ۱۴ | سنن ابوداؤد | امام سلیمان بن اشعث سجستانی رحمۃ اللہ | دار احیاء التراث العربی بیروت ۱۴۲۱ھ |
| | | تعالیٰ علیہ | |
| ۱۵ | سنن ابن ماجہ | امام محمد بن یزید قزوینی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ | دارالمعرفۃ بیروت ۱۴۲۰ھ |
| ۱۶ | السنن الکبریٰ | امام ابوبکر احمد بن حسین بیہقی رحمۃ اللہ تعالیٰ | دارالکتب العلمیہ بیروت ۱۴۲۲ھ |
| | | علیہ | |
| ۱۷ | شعب الایمان | امام ابوبکر احمد حسین بیہقی رحمۃ اللہ تعالیٰ | دارالکتب العلمیہ بیروت ۱۴۲۱ھ |
| | | علیہ | |
| ۱۸ | المسند | امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ | دارالفکر بیروت ۱۴۱۴ھ |
| ۱۹ | المعجم الکبیر | امام سلیمان بن احمد طبرانی رحمۃ اللہ تعالیٰ | دار احیاء التراث العربی بیروت ۱۴۲۲ھ |
| | | علیہ | |
| ۲۰ | المعجم الاوسط | ایضاً | دارالکتب العلمیہ بیروت ۱۴۲۲ھ |
| ۲۱ | کنز العمال | علامہ علاؤ الدین علی متقی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ | دارالکتب العلمیہ بیروت ۱۴۱۹ھ |
| ۲۲ | فتاویٰ عالمگیری | شیخ نظام وجماعتہ من علماء الہند رحمۃ اللہ | دارالفکر بیروت ۱۴۰۳ھ |
| | | تعالیٰ علیہم | |
| ۲۳ | فتاویٰ رضویہ | اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ | رضا فاؤنڈیشن مرکز الاولیاء لاہور |
| | | تعالیٰ علیہ | |
| ۴۲ | بہار شریعت | مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ | مکتبہ المدینہ باب المدینہ ۱۴۲۹ھ |